Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۲۰ رجمادی الثانی ۱۳۹۶ھ ۔ ۱۹ راحسان ۱۳۵۵ ہش ۔ ۱۹ رجون ۱۹۷۶ء | نمبر ۱۳۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ راحسان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ ۔

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے ، لمبی عمر عطا فرمائے ، اپنی خاص حفاظت اور امان میں رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین

ربوہ ۱۹ راحسان ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

ضعف اور بے چینی کی تکلیف ہے ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے قیمتی اور مبارک وجود کو تا دیر سلامت رکھے ۔ آمین ۔

ربوہ ۱۸ رجون ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ناسازیٔ طبع کے باعث آج نماز جمعہ پڑھانے کے لئے مسجد اقصیٰ تشریف نہیں لاسکے ۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں نماز جمعہ محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے پڑھائی ۔ نماز سے قبل آپ نے خطبہ پڑھتے ہوئے سورۃ الاحزاب کی آیت اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ه کی نہایت لطیف تفسیر بیان فرمائی ۔ آپ نے واضح فرمایا کہ یہ آیت کریمہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انتہائی ارفع و اعلیٰ مقام اور آنحضور کی عظمت و جلالت شان کی آئینہ دار ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند حضرت احمد علیہ السلام کو اس آخری زمانہ میں اسی لئے مبعوث فرمایا ہے کہ آپ روئے زمین پر بسنے والے تمام نوع انسان پر آنحضور کے انتہائی ارفع و اعلیٰ مقام اور عظمت و جلالت شان کو آشکار کر کے آنحضور کی محبت اس طرح ان کے دلوں میں بسا دیں کہ وہ دن اور رات آنحضور پر درود بھیجنے لگیں ۔ اسی لئے احمدیت نام ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والا صفات سے اس شدید جذبۂ محبت اور ولولۂ عشق کا جو ہر احمدی کے دل میں سمندر کی طرح موجزن ہے اور اسی لئے احمدیت کی شان یہ ہے کہ کوئی ایسا عقیدہ یا نظریہ برداشت نہیں کرتی جس سے آنحضرت کی کسرِ شان لازم آتی ...

محترم مولوی صاحب نے ... کہ اس آیۂ کریمہ اور خود ... [illegible]

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وہ خدا جس کی شناخت اور محبت ہماری عین نجات ہے وہ اسلام کے ذریعہ سے ہی ملتا ہے

اسلام اپنے زندہ نشانوں کی چھری سے دہریت کے بھوت کو ذبح کرتا اور ناستک مت کی ہیکل کو توڑتا ہے

"اُس نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کر کے ایسا ہی کیا مگر یہ اندھی دُنیا اُس کو شناخت نہ کر سکی ۔ وہ ایک نُور تھا جو دُنیا میں آیا اور تمام نُوروں پر غالب آگیا ۔ اُس کے نُور نے ہزاروں دلوں کو منوّر کیا اور اُسی کی برکت کا یہ راز ہے کہ رُوحانی مدد اسلام سے منقطع نہیں ہوئی بلکہ قدم بقدم اسلام کے ساتھ چلی آتی ہے ۔ ہم ایسی تازہ بتازہ برکتیں اُس نبیؐ کے دائمی فیض سے پاتے ہیں کہ گویا اِس زمانہ میں بھی وہ نبی ہم میں موجود ہے اور اِس وقت بھی اُس کے فیوض ہماری ایسی ہی رہنمائی کرتے ہیں کہ جیسا اُس پہلے زمانہ میں کرتے تھے ۔

اُس کے ذریعہ سے ہمیں وہ پانی ملا ہے جس کی ضرورت ہر ایک پاک فطرت محسوس کر رہی ہے ۔ وہ پانی بڑی سرعت سے ہمارے ایمانی درخت کو نشو و نما دے رہا ہے اور اُن مشکلات سے ہم نے رہائی پالی ہے جن میں دوسرے لوگ گرفتار ہیں اور اگر کسی کو ہم میں سے ابتدائی مرحلہ میں مشکلات معلوم بھی ہوں مگر وہ ایسی نہیں ہیں جو آگے قدم بڑھانے سے مغلوب اور رفع نہ ہو سکیں ۔ اسلام میں آگے قدم بڑھانے کا وسیع میدان ہے نہ یہ کہ آریوں کی طرح تمام دین اِس پر ختم ہے کہ ایک بدی کا ارتکاب کر کے پھر اُسی زندگی میں اس بدی کے تدارک کا راہ مسدود ہے جب تک کہ بے شمار جُونیں نہ بھگتی جائیں اور نہ عیسائیوں کی طرح آخری دَوڑ صرف مسیح کے کفارہ تک ہے وبس ۔ ایسے تنگ خیالات ہرگز عزت اور قدر کے لائق نہیں کہ انسانی قویٰ کو یا تو سراسر بیکار ٹھہراتے ہیں اور یا اُن کو معطّل رہنے کی تعلیم دیتے ہیں اور پھر نتیجہ کچھ نہیں ۔

مَیں نے اپنی کتاب حقیقۃ الوحی میں بہت سے ایسے نشان لکھے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ خُدا جس کی شناخت اور محبّت ہماری عین نجات ہے وہ اسلام کے ذریعہ سے ہی ملتا ہے اور اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو اپنے زندہ نشانوں کی چُھری سے دہریّت کے بھُوت کو ذبح کرتا ہے اور ناستک مت کی ہیکل کو توڑتا ہے ۔"

(چشمۂ معرفت صفحہ ۲۹۹ ۔ ۳۰۰)

پبلشر:۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ر احسان ۱۳۵۵ھ
۱۹ر جون ۱۹۷۶ء

سب سے بڑا ظلم اور سب سے بڑی سعادت

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں ایک نہایت ہی بُرے عمل کا ذکر کر کے اسے ایک ایسا ظلم قرار دیا ہے کہ جس سے بڑا اور جس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہو سکتا اور اِسی کے بالمقابل ایک نہایت ہی نیک عمل کا ذکر کر کے اسے سب سے بڑی سعادت سے تعبیر کیا ہے اور پھر اوّل الذکر بُرے عمل کے بُرا انجام اور مؤخر الذکر نیک عمل کی بہترین جزاء پہ روشنی ڈال کر ایک کی مضرت اور دوسرے کی انتہائی منفعت کو بہت ہی مؤثر انداز میں ذہن نشین کرایا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ظلمِ عظیم اور سعادتِ عظمیٰ کا علی الترتیب ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ۝ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (الزمر آیات ۳۳ تا ۳۶)

ترجمہ:- اُس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور (خدا کی طرف سے آنے والے) سچ کو جب وہ اُس کے پاس آئے جھٹلائے۔ کیا منکروں کا ٹھکانہ جہنم نہیں ہے؟ اور (ہر) وہ شخص جو خدا کی طرف سے سچی تعلیم لائے اور (ہر) وہ شخص جو ایسی تعلیم کی تصدیق کرے ایسے لوگ ہی متقی ہوتے ہیں۔ وہ جو کچھ چاہیں گے اُن کو اپنے ربّ کے ہاں مل جائے گا، نیکوکاروں کا بدلہ ایسا ہی ہوتا ہے تاکہ اللہ ان کے اعمال کے بُرے پہلوؤں کو ڈھانپ دے اور اُن کا بدلہ اُن کے اعمال میں سے جو سب سے اچھے اعمال ہوں اُن کے مطابق دیدے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے مُرسل اور اُسکے لائے ہوئے آسمانی پیغام کو جھٹلانا بہت ہی بُرا عمل ہے اتنا بُرا کہ خدا نے اسے ظلمِ عظیم قرار دیا ہے۔ اس کے نتیجہ میں انسان تقویٰ سے عاری ہو کر نیک اعمال بجالانے کی توفیق سے محروم ہو جاتا ہے اور بالآخر دوزخ کا مستحق بنے بغیر نہیں رہتا۔ اس کے بالمقابل اللہ تعالیٰ کے مُرسل کی آواز پر لبیک کہنا اور اُس کے لائے ہوئے پیغام کو دل سے قبول کر کے اس پر دِلی ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے زیرِ اثر کماحقہٗ عمل پیرا ہونا وہ عمل نیک ہے جو رضائے الٰہی پر منتج ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ ایسے لوگ خدا تعالیٰ کے پسندیدہ اور چنیدہ لوگ ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں تقویٰ کے نور سے منور کر کے انہیں رُوحانی ترقیات عطا کرتا چلا جاتا ہے، انہیں اُن کے اعمال کی بہترین جزاء سے نوازتا ہے اور اپنے ربّ سے جو وہ چاہتے ہیں وہ اُس کے فضلِ خاص کے ماتحت انہیں مل کر رہتا ہے

ہر چند کہ اِن آیات میں سب سے بُرے عمل اور سب سے بڑی سعادت اور ہر دو کے متضاد انجام و ثمرات کا اصولی رنگ میں ذکر کیا گیا ہے لیکن یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ ان میں اللہ تعالیٰ نے علی الخصوص افضل الرسل خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثتِ مبارکہ کا ذکر کر کے ایک طرف کفارِ مکہ کے بُرے انجام پر اور دوسری طرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز پر لبیک کہنے والے خوش نصیب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ملنے والی عظیم الشان دینی و دُنیوی ترقیات اور سب سے بڑھ کر انہیں حاصل ہونے والی رضائے الٰہی پر روشنی ڈالی ہے۔ اِس میں کیا شک ہے کہ وہ قریشِ مکہ جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا انکار کیا اور قرآن جیسی کامل اور دائمی شریعت سے رُوگردانی اختیار کی وہ ظلمِ عظیم کے مرتکب ہوئے جس کی وجہ سے وہ جو گناہوں میں پہلے ہی ملوّث تھے اور زیادہ گناہوں میں غرق ہوتے چلے گئے اور انہیں اپنی تعداد اور طاقت پہ گھمنڈ کے باوجود عبرتناک انجام سے دوچار ہونا پڑا۔ اِس کے بالمقابل صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اُن کی غربت، کمزوری اور بے بسی و بے چارگی کے باوجود قبولِ حق کی سعادتِ عظمیٰ کے طفیل وہ وہ دینی و دنیوی نعمتیں ملیں اور وہ عظمت اور بزرگی اُن کے حصہ میں آئی کہ جو اُن سے پہلے کسی اور قوم کے حصہ میں نہ آئی تھی۔ اُن کا یہ شرف اور اُن کی یہ عظمت و بزرگی قیامت تک قائم و دائم رہے گی اِس لئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور آپ کی عدیم النظیر فیض رسانی کا سلسلہ تاقیامت چلتا چلا جائے گا اور کبھی منقطع نہیں ہوگا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تاقیامت جاری و ساری رسالت اور فیض رسانی کی ہی یہ عظیم الشان برکت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُس عظیم رُوحانی فرزند کو شناخت کرنے اور اُس کی آواز پر لبیک کہنے کی توفیق سے نوازا ہے جس کے آخری زمانہ میں احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے اُمت میں مسیح موعود و مہدی معہود کی حیثیت سے ظاہر ہونے کی آپ نے بشارت دی تھی اور فرمایا تھا کہ جو بھی میری اُمت میں سے میرے اُس رُوحانی فرزند کا زمانہ پائے اُس کا فرض ہے کہ وہ اُس تک پہنچے اور اسے میرا سلام پہنچائے۔ احمدی ہونے کی حیثیت میں اِس سعادتِ عظمیٰ سے بہرہ ور ہونا کوئی معمولی انعام نہیں ہے۔ اس کی ہم جتنی بھی قدر کریں کم ہے۔ اور قدر یہی ہے کہ ہم اپنی زندگی پر پورا پورا انقلاب وارد کر کے اور اپنے وجودوں میں اسلام کا دل موہ لینے والا حسین نمونہ پیش کر کے اور جانی و مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کے اسلام کو ساری دُنیا میں پھیلانے اور اقوامِ عالم کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں تا غلبۂ اسلام سے متعلق مہدی علیہ السلام کی بعثت کی غرض کے بہ تمام و کمال پُورا ہونے پر یہ دُنیا اپنے ربّ کے نور سے چمک اُٹھے۔ ہمارے لئے تقویٰ میں ترقی کرتے چلے جانے کی بشارت پہلے سے موجود ہے۔ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اگر ہم اعمالِ صالحہ بجا لا کر غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم میں اپنی استعداد کے مطابق بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے تو وہ ہماری بشری کمزوری کے تحت سرزد ہونے والے تقصیروں کو ڈھانپ دے گا اور ان کے بُرے اثرات سے محفوظ کرتے ہوئے ہمیں ہمارے اعمال کا بدلہ سب سے اچھے اعمال کے مطابق دے گا اور ہم جو کچھ چاہیں گے خدا تعالیٰ اپنی جناب سے ہمیں عطا کرے گا اور اِس طرح غلبۂ اسلام کے عظیم مقصد میں ہمیں کامیاب کر دکھائے گا۔

اللہ تعالیٰ کی حکمتِ بالغہ کے تحت درمیان میں پیش آنے والے ابتلاؤں میں سے صبر و ثبات کے اعلیٰ اوصاف کے بل پر کامیابی سے گزر کر ہم بفضل اللہ تعالیٰ غلبۂ اسلام کے مقصد میں مسلسل کامیاب ہوتے چلے آ رہے ہیں اور آئندہ بھی ایک کامیابی کے بعد دُوسری کامیابی سے ہمکنار ہوتے چلے جائیں گے یہاں تک کہ اسلام کے پوری دُنیا میں غالب آنے سے خدا تعالیٰ ہماری مراد ہمیں عطا کر دے گا اور اِس طرح جو ہم چاہتے ہیں اور جس کی خاطر ہم اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے قربانیاں دیتے چلے آ رہے ہیں ہمیں مل جائے گا۔ یہ خدا تعالیٰ کی تقدیر ہے جو پُوری ہو کر رہے گی اور کوئی نہیں جو اِس خدائی تقدیر کے پُورا ہونے کو روک سکے۔

شکریہ احباب

میرے شوہر حکیم محمد عبداللہ صاحب سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ شہر و ضلع جہلم کی وفات پر احباب جماعت نے جس خلوص اور شفقت کے ساتھ اظہارِ تعزیت کیا ہے۔ نیز جس محبت اور خلوص سے دُور و نزدیک کے احمدی بھائی بہنوں نے ہمدردی کا مظاہرہ کر کے سوگوار خاندان کی ڈھارس بندھائی ہے (اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے) مَیں اخبار الفضل کے ذریعے ان سب احباب کا اپنی طرف سے اور اپنے تمام بچوں کی طرف سے دِلی شکریہ ادا کرتی ہوں۔ بیرون ملک سے بھی کثیر تعداد میں محبّانِ کرام نے بذریعہ خطوط تعزیت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔ میرے لئے اور میرے خاندان کے لئے یہ بہت بڑا صدمہ تھا۔ لیکن بے شمار بھائی بہنوں کے جذبہ ہمدردی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ہم کو صبر کی توفیق عطا فرمائی۔ احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے شوہر مرحوم کو اپنے خاص جوارِ رحمت میں جگہ بخشے اور ہم سب پر اپنا فضل و کرم نازل فرمائے۔ آمین

(خورشید بیگم اہلیہ حکیم محمد عبداللہ صاحب مرحوم ۴۴/ڈی کنارہ دریا جہلم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحبتِ صالحین

مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ثاقب مربی سلسلہ مقیم ڈیرہ اسماعیل خان

صحبتِ صالحین اسلامی اخلاق و آداب میں سے ایک اہم ادب ہے جو نفس مطمئنّہ اور اخلاقی پاکیزگی حاصل کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے جس کے بارہ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ۝

کہ اے ایماندارو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور راستبازوں کے ساتھ نشست و برخاست رکھو۔ مثل مشہور ہے "تخم تاثیر صحبت را اثر" اس کے پہلے حصہ پر اگر کوئی شبہ ہو تو ممکن ہے لیکن دوسرے حصہ "صحبت را اثر" تو ایسی ثابت شدہ حقیقت ہے جس کا انکار کوئی ذی شعور نہیں کر سکتا۔ کائنات عالم پر نظر ڈالیے آپ دیکھیں گے کہ ہر چیز اپنی نشوونما اور اپنی خصوصیات و عادات کے قائم رکھنے کے لئے ایک خاص حفاظتی ماحول کا متقاضی ہے مثلاً نطفہ کو نشوونما کے لئے جس حفاظتی ماحول کی ضرورت ہے وہ رحم کے بغیر اسے نہیں مل سکتا ورنہ وہ ضائع ہو جائے گا پھر نباتات کی ہر قسم کو اس کے اپنے مزاج کے مناسب حال ماحول کی ضرورت ہوگی جس میں وہ بہتر طور پر پرورش پا سکے گا اسی طرح انسانی نفس کی اخلاقی اور روحانی نشوونما تکمیل اور صحت مند معاشرے کا فرد بننے کے لئے صحبتِ صالحین اختیار کرنا نہایت ہی ضروری ہے بدوں اسکے نہ دنیا میں صحت مند نیک معاشرے کا قیام ممکن ہے اور نہ ہی انسان ذاتی طور پر نجات کے حقیقی چشمہ تک پہنچ سکتا ہے ہمارے سید و مولیٰ سید المعصومین خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحبتِ صالحین کے بارہ میں خاص تاکید فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں :۔

مَا مِنْ مَّوْلُوْدٍ اِلَّا یُوْلَدُ عَلَی الْفِطْرَةِ الصَّحِیْحَةِ فَاَبَوَاهُ یُهَوِّدَانِهٖ اَوْ یُنَصِّرَانِهٖ اَوْ یُمَجِّسَانِهٖ

کہ ہر پیدا ہونے والا بچہ فطرۃِ صحیحہ پر پیدا ہوتا ہے آگے اس کی جس ماحول میں نشوونما اور تربیت ہوگی وہ ویسا ہی بن جائے گا اگر والدین یہودی ہیں تو وہ یہودی ہو جائے گا۔ عیسائی ہیں تو عیسائی اور مجوسی ہیں تو مجوسی علیٰ ہٰذا القیاس صحبت اثر کئے بغیر نہیں رہتی اچھے لوگوں کی صحبت انسان کو نیکی کا پابند بنائے گی اور بُری صحبت اسے بدیوں کے ارتکاب پر اکسائے گی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ہی عمدہ مثال صحبت کے اثر میں ارشاد فرمائی ہے۔ آپ نے فرمایا :۔

"انما مثل الجلیس الصالح والجلیس السوء کحامل المسك ونافخ الکیر فحامل المسك اما ان یحذیك واما ان تبتاع منه واما ان تجد منه ریحا طیبة ونافخ الکیر اما ان یحرق ثیابك واما ان تجد ریحا خبیثة" ط

بُرے ہم نشین اور اچھے ہم نشین کی مثال عطار اور لوہار کی مثال ہے عطار کے پاس اگر بیٹھے گا تو وہ تجھے تحفہ دے گا یا تو اس سے خوشبودار چیز خریدے گا ورنہ کم سے کم خوشبو تو تجھے پہنچے گی۔ اور لوہار کے پاس بیٹھنے کی صورت میں تیرے کپڑے جلیں گے یا پھر دھوئیں اور گندے لوٹے پانی کی بُو تجھے دُکھ دے گی۔ اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

"الرجل علی دین خلیله فلینظر احدکم من یخالل"

کہ آدمی اپنے ساتھی کے مسلک اور طور طریقہ پر ہوتا ہے پس ہر شخص کو غور و فکر کرنی چاہیئے کہ وہ کس کا ساتھی ہے مذہبی اور روحانی طور پر تو اس بات کا اور بھی زیادہ خیال رکھنا چاہیئے کہ بدعقائد والے شخص سے مؤانست و مجالست نہ ہو ورنہ وہ تو ڈوبا ہی ہے۔ آپ کو بھی لے ڈوبے گا افسوس کی بات تو یہ ہے کہ لوگ اس بات کا خیال نہیں رکھتے کہ بدکردار دوستوں کی صحبت سے احتراز کیا جائے بلکہ اپنے نفس کو یہ کہہ کر تسلی دے لیتے ہیں کہ اجی ہمیں فلاں کے کردار سے کیا ہم بھلا ایسے ویسے تھوڑے ہیں جو اس کی تقلید کرنے لگیں گے مگر ہوتا اس کے بالکل برعکس ہے اور صحبت کا اثر اپنا رنگ دکھا کر رہتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :۔

"اگر کوئی شخص ہر روز کنجریوں کے ہاں جاتا ہے اور پھر کہتا ہے کہ کیا میں زنا کرتا ہوں تو اس سے کہنا چاہیئے کہ ہاں تو کرے گا اور وہ ایک نہ ایک دن اس میں مبتلا ہو جائے گا۔ کیونکہ صحبت میں تاثیر ہوتی ہے اسی طرح پر جو شخص شراب خانہ میں جاتا ہے۔ خواہ وہ کتنا ہی پرہیز کرے اور کہے کہ میں نہیں پیتا ہوں لیکن ایک دن آئے گا وہ ضرور پیئے گا پس اس سے کبھی بے خبر نہیں رہنا چاہیئے کہ صحبت میں بہت بڑی تاثیر ہے ...... جو شخص نیک صحبت میں جاتا ہے خواہ وہ مخالف ہی کے رنگ میں ہو لیکن وہ صحبت اپنا اثر کئے بغیر نہ رہے گی اور ایک نہ ایک دن وہ اس مخالفت سے باز آ جائے گا۔ ہم افسوس سے کہتے ہیں کہ ہمارے مخالف اسی صحبت کے نہ ہونے کی وجہ سے محروم رہ گئے۔ اگر وہ ہمارے پاس آ کر رہتے اور ہماری باتیں سنتے تو ایک وقت آ جاتا کہ اللہ تعالیٰ ان کو ان کی غلطیوں پر متنبہ کر دیتا اور وہ حق کو پا لیتے لیکن اب چونکہ اس صحبت سے محروم ہیں اور انہوں نے ہماری باتیں سننے کا موقعہ کھو دیا ہے اس لئے کبھی کہتے ہیں کہ نعوذ باللہ یہ دہریے ہیں شراب پیتے ہیں زانی ہیں اور کبھی یہ الزام لگاتے ہیں کہ نعوذ باللہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرتے ہیں اور ایسے الزام دیتے ہیں ایسا کیوں کہتے ہیں صحبت نہیں اور یہ ظاہر ہی ہے کہ صحبت نہ ہو۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۴۲)

یہ حقیقت ہے کہ انسان اپنے گردو پیش کے ماحول سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا اگر وہ اپنی دوستی کے لئے ایسے لوگوں کا انتخاب کرے گا جو اچھے اخلاق و خصائل کے مالک ہوں اور جن کا مطمح نظر بلند ہو تو لازماً وہ بھی اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی سعی کرے گا اور رفتہ رفتہ اس کی یہ جدوجہد اسے اخلاقی بلندیوں کی طرف لے جانے والی ثابت ہوگی۔ برعکس اس کے اگر وہ بد اخلاق اور بُرے کردار کے ساتھیوں کا انتخاب کرے گا تو وہ اسے کبھی راہ راست کی جانب نہیں جانے دیں گے بلکہ اسے اپنی طرح اخلاقی پستیوں میں دھکیلنے والے ثابت ہوں گے۔

؎ صحبتِ صالح ترا صالح کند
صحبتِ طالح ترا طالح کند

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحبت کے اثر کے ضمن میں ایک واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ :۔

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک دفعہ ایک سکھ طالب علم نے جو گورنمنٹ کالج لاہور میں پڑھتا تھا اور آپ سے عقیدت اور اخلاص رکھتا تھا کہلا بھیجا کہ پہلے تو مجھے خدا تعالیٰ کی ہستی پر بڑا یقین تھا مگر اب کچھ عرصہ سے مجھے شکوک پیدا ہونے شروع ہو گئے ہیں آپ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرے ان شکوک کو دور فرمائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسے کہلا بھیجا کہ معلوم ہوتا ہے تمہارے ساتھیوں میں سے کوئی شخص دہریہ خیالات اپنے اندر رکھتا ہے جس کا تم پر اثر پڑا ہے تم کالج میں جس جگہ بیٹھا کرتے ہو اس جگہ کو بدل لو۔ چنانچہ اس نے اپنی سیٹ بدل لی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لی اور کچھ دنوں کے بعد اس کے خیالات کی خود بخود اصلاح ہو گئی۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ بُرے ساتھیوں کا انسان پر کتنا بُرا اثر پڑتا ہے یہی حکمت ہے جس کے ماتحت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب کسی مجلس میں تشریف رکھتے تھے تو بڑی کثرت سے استغفار فرمایا کرتے تھے تاکہ کوئی بُری تحریک آپ کے قلب اطہر پر اثر انداز نہ ہو۔"

(تفسیر کبیر سورۃ الفرقان صفحہ ۶۹۰)

غرض صحبتِ صالحین کے بارے میں قرآن کریم احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بیسیوں ارشادات سخت تاکید کے ساتھ وارد ہوئے ہیں اس کے علاوہ اولیاء اور صلحائے امت نے بھی اس پر بہت زور دیا ہے۔ خود سیدنا حضرت مہدی معہود و مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی تصنیفات اور ملفوظات میں متعدد جگہوں پر صحبتِ صالحین کی اہمیت اور فوائد کا ذکر فرمایا ہے۔ طوالت کے خوف سے صرف ایک حوالہ درج کرتا ہوں آپ فرماتے ہیں:

"زیارتِ صالحین کے لئے سفر کرنا قدیم سے سنت سلف صالح چلی آئی ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ جب قیامت کے دن ایک شخص اپنی بد اعمالی کی وجہ سے سخت مواخذہ میں ہوگا تو اللہ جل شانہ اس سے پوچھے گا کہ فلاں صالح آدمی کی ملاقات کے لئے کبھی تو بھی گیا تھا تو وہ کہے گا بالارادہ تو کبھی نہیں گیا مگر ایک دفعہ راہ میں اس کی ملاقات ہو گئی تھی تب خدا تعالیٰ کہے گا کہ جا بہشت میں داخل ہو جا۔ میں نے اسی ملاقات کی وجہ سے تجھے بخش دیا۔"

(آئینہ کمالات اسلام اشتہار ضیافت کی نشانی ص)

اللہ! اللہ! صالحین کی زیارت بھی کتنی پُر تاثیر اور بابرکت ہوتی ہے۔

حضرت مولانا روم نے بھی کیا خوب فرمایا ہے ؎

یک زمانے صحبتِ با اولیاء
بہتر از صد سالہ بودن در تقا

کہ ایک پل اہل اللہ کی صحبت سینکڑوں سال کی ریاضت و عبادت سے افضل ہے

احباب جماعت کو تو اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ادا کرنا چاہیئے کہ اس نے ہمیں خلافت کی گرانقدر نعمت سے نوازا ہے اور ہمیں ایک خلیفہ عطا فرمایا ہے اس کی صحبت سے بڑھ کر کسی کی صحبت نہیں ہو سکتی اس لئے ہم میں سے ہر ایک کو آپ کے قرب اور صحبت سے زیادہ سے زیادہ فیضیاب ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ یوں بھی امام وقت سے دلی محبت و عقیدت اور فدائیت وارادت اور پیوستگی رکھنا جزو ایمان ہے اس کے بغیر انسان ہر قسم کی سعادت اور برکت سے محروم اور بے نصیب ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس سے محفوظ رکھے۔

امام وقت کی بابرکت صحبت سے مستفید ہونے کے زیادہ سے زیادہ مواقع پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے تاہم چند مواقع ایسے ہیں جن سے ہر خاص و عام فائدہ اٹھا سکتا ہے

۱۔ ذاتی و انفرادی ملاقات کا ذریعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت اپنی گوناگوں مصروفیاتِ دینی کے باوجود ہفتہ میں کچھ دن عام ملاقات کے لئے مقرر فرمائے ہوئے ہیں۔ احباب ان سے فائدہ اٹھا کر خدائی فرمان کونوا مع الصادقین پر عمل کر سکتے ہیں اور روحانی فیوض و برکات سے بہرہ ور ہو سکتے ہیں۔

۲۔ اجتماعی ملاقات کا ذریعہ

حضرت اقدس نماز باجماعت کی ادائیگی کے لئے روزانہ مسجد مبارک میں تشریف لاتے ہیں آپ کی اقتداء میں نماز ادا کر کے پھر بعض اوقات حضور نماز کے بعد تشریف رکھتے ہیں اور اپنے ارشادات سے نوازتے ہیں احباب اس موقع سے بھی روحانی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

۳۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے حضور

مسجد اقصیٰ تشریف لے جاتے ہیں آپ کے تازہ خطبات اور زیارت سے استفادہ کیا جا سکتا ہے

۴۔ عیدین اور دیگر تقریبات

ہیں ان میں سے احباب فائدہ اٹھا سکتے ہیں

۵۔ ہر سال کے دوران متعدد اجتماعات منعقد ہوتے ہیں مثلاً مجلس مشاورت ہے۔ اجتماع خدام الاحمدیہ و اجتماع اطفال الاحمدیہ ہے اور اجتماع انصار اللہ ہے اسی طرح اجتماع لجنہ اماء اللہ ہے پھر ان کے علاوہ ہر سال جلسہ سالانہ کا عظیم الشان اجتماع ہوتا ہے جس میں انفرادی و اجتماعی دونوں طرح کی ملاقاتوں کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ اس موقع پر زیادہ سے زیادہ حضور کے کلمات طیبات سے اور زیارت سے روحانی لذت حاصل کر سکتے ہیں۔

آپ کی افضل ترین صحبت کے علاوہ جماعت احمدیہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور سینکڑوں اہل اللہ اور خدا رسیدہ بزرگ ہیں ان میں وہ لوگ بھی ہیں جو براہ راست نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرزند جلیل سیدنا حضرت امام الزمان مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحبت یافتہ ہیں اگرچہ اب ان کی تعداد مرور زمانہ کے ساتھ کم ہو رہی ہے ان کی صحبت بھی نہایت ہی بابرکت اور خاص روحانی تاثیر کی حامل ہے ان چراغ سحری کو کب ان وجودوں کی بھی قدر کرنی چاہیئے اور ان کی صحبت سے مستفید ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

پھر دیگر کئی بزرگ ہستیاں ہیں جو اپنے علم و فضل تقویٰ و طہارت اور خدمتِ دین کے لحاظ سے بلند مقام پر فائز ہیں۔ ان کی صحبت سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ پھر ہر شخص کو اپنے اپنے مقامی حالات اور ماحول کے مطابق کوشش کر کے نیک صالح اور اچھے اخلاق کے حامل لوگوں کے ساتھ تعلقات رکھنے چاہئیں اس سے انشاء اللہ ایک روحانی بیداری اور نیک صحت مند معاشرے کے قیام میں بہت مدد ملے گی۔

خدا کرے ہم سب قرآن کریم کے اس حکم کونوا مع الصادقین پر عمل کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کے قرب اور اُس کے پیار اور ابدی رضامندی کے حاصل کرنے والے ہوں۔ آمین

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

صفِ دوم کے اراکین کے کوائف

جملہ مجالس انصار اللہ مقامی کی خدمت میں گذارش ہے کہ صف دوم کے انصار کے مندرجہ ذیل کوائف جلد از جلد خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

۱۔ نام ۲۔ پتہ ۳۔ پیشہ ۴۔ سن پیدائش ۵۔ سائیکل چلانا جانتے ہیں یا نہیں ۶۔ کس کے پاس اپنا سائیکل ہے یا نہیں (نائب صدر صف دوم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے ماموں میاں چوہدری محمد ابراہیم صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ حلقہ راج گڑھ لاہور ایک سال سے شدید بیمار ہیں۔ بندش پیشاب بیمار رہیں۔ بندش پیشاب کی وجہ سے ——— مثانہ میں نالی لگی ہوئی ہے ڈاکٹر صاحبان کینسر کی شکایت بھی بتلاتے ہیں۔ بہت کمزور اور چلنے پھرنے معذور ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں خدا تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت بخشے اور فعال زندگی نصیب کرے۔ آمین۔

(محمد احسان الٰہی جنجوعہ۔ ایڈووکیٹ صدر جماعت احمدیہ چنیوٹ)

۲۔ برادرم چوہدری محمد علی صاحب ظفر سابق چیکر یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا گردوں کی تکلیف کی وجہ سے لاہور میں شدید طور پر بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(ملک بشیر احمد اعوان انسپکٹر وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

۳۔ میری بہو عزیزہ امۃ فوزیہ ناصر اپنے ڈیڑھ سالہ بچے کے ساتھ اپنے شوہر کے پاس نائیجیریا جا رہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو اور یہ سفر دین و دنیا میں خیر و برکت کا موجب کرے۔ آمین۔

(شوکت حسین شاہ مولوی فاضل میرپور خاص)

۴۔ میرے والد صاحب محترم دو سال سے السر کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

محمد ایوب کھوکھر متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۲۵۸۹

میں بشریٰ عصمت بنت ملک عنایت اللہ صاحب قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر ۲۱ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰/۴/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ گھڑی کلائی مالیتی -/۱۵۰ روپے

۲۔ انگوٹھی طلائی ۴ ماشے مالیتی -/۲۲۵ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ بشریٰ عصمت بنت ملک عنایت اللہ صاحب دارالیمن شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ ممتاز حسین امتیاز وصیت ۱۵۸۷۷ کارکن خلافت لائبریری ربوہ۔

گواہ شد۔ محمد انور قریشی وصیت ۱۶۹۱۱ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۵۹۰

میں خالدہ شہناز بنت ملک محمد احمد صاحب کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۷/۳/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ گھڑی کلائی قیمتی -/۶۵ روپے

۲۔ انگوٹھی طلائی وزنی ۴ ماشہ مالیتی -/۴۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو [illegible] مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ خالدہ شہناز بنت ملک محمد احمد صاحب ۳۹/۱۰ دارالیمن شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ ممتاز حسین امتیاز کارکن خلافت لائبریری ربوہ۔

گواہ شد۔ ملک بشیر احمد (چچا موصیہ) دارالیمن ربوہ

مسل نمبر ۲۲۵۹۱

میں امۃ الرشید زوجہ ملک بشیر احمد صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۴۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۸/۴/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر مبلغ -/۲۰۰ روپے

۲۔ پنکھا بجلی ایک عدد مالیتی -/۴۵۰ روپے

۳۔ سلائی مشین قیمتی -/۳۵۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۵ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۵ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۵ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۵ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ الرشید زوجہ ملک بشیر احمد صاحب ۳۹/۱۰ دارالیمن شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ ملک بشیر احمد (خاوند موصیہ) دارالیمن ربوہ۔

گواہ شد۔ [illegible] وصیت ۱۶[illegible] کارکن خلافت لائبریری ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۵۹۲

میں نواب بی بی بیوہ نواب دین صاحب مرحوم۔ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۷۱ سال۔ بیعت ۱۹۳۵ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۸/۴/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ -/۱۲۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ نواب بی بی بیوہ نواب دین صاحب مرحوم ۳۹/۱۰ دارالیمن شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ ملک بشیر احمد ولد ملک نبی بخش صاحب مرحوم دارالیمن ربوہ۔

گواہ شد۔ ممتاز حسین امتیاز کارکن وصیت ۱۵۸۷۷ کارکن خلافت لائبریری، ربوہ

مسل نمبر ۲۲۵۹۳

میں محمد عبداللہ خان غوری ولد عبدالحمید خان صاحب غوری قوم پٹھان غوری پیشہ ملازمت عمر ۳۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن لاہور شہر۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹/۴/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۹۳ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد عبداللہ خان غوری مکان ۲۳ ابوبکر سٹریٹ ۲ شیش محل پارک۔ شاہجہان روڈ عقب داتا گنج بخش لاہور۔

گواہ شد۔ راجہ عبدالماجد وصیت ۱۸۰۰۷ دارالرحمت وسطی ربوہ۔

گواہ شد۔ محمد افضل وصیت ۱۸۰۹۱ ۴۴ میکلوڈ روڈ لاہور۔

مسل نمبر ۲۲۵۹۴

میں سلطان احمد ولد مولوی نواب دین صاحب قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن گنج مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹/۴/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک مکان واقع محلہ دارالعلوم رقبہ ۵ مرلہ -/۲۰۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ سلطان احمد ابن مولوی نواب دین صاحب گنج مغلپورہ لاہور۔

گواہ شد۔ میاں عبدالمنعم ایڈووکیٹ قائد مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ لاہور۔

گواہ شد۔ چوہدری محمد خان سیکرٹری تحریک جدید گنج مغلپورہ لاہور۔

مسل نمبر ۲۲۵۹۵

میں میاں عبدالمنعم ایڈووکیٹ ولد میاں عبدالحکیم صاحب قوم راجپوت ناگی۔ پیشہ وکالت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن گنج مغلپورہ لاہور۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۸/۴/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۰۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ میاں عبدالمنعم ایڈووکیٹ۔ گلی نمبر ۱۶ مکان [illegible] گنج مغلپورہ لاہور۔

گواہ شد۔ چوہدری [illegible] خان سیکرٹری تحریک جدید۔ گنج مغلپورہ لاہور۔

گواہ شد۔ [illegible] عتیق [illegible] مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ لاہور۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پہلی صدی ہجری

بزرگانِ سلف کے عقائد

ابوجعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

حضرت امام محمد باقر (ولادت ۵۷ھ/۶۷۶ء - وفات ۱۱۴ھ/۷۳۳ء) دنیائے اسلام کی ایک نہایت واجب الاحترام شخصیت اور دوازدہ ائمہ میں سے پانچویں امام عالی مقام تھے۔ بڑے بڑے جلیل القدر صحابہؓ، بلند پایہ تابعین اور عظیم المرتبت فقہاء نے آپ کی بابرکت مجلس سے استفادہ کیا اور انوارِ قرآنی سے منور ہوئے۔ "روضۃ الصفا" میں ہے کہ آپ نے فرمایا کہ خدا کی قسم ہم زمین و آسمان میں خداوندِ عالم کے خازنِ علم ہیں۔ ہم ہی شجرۂ نبوت اور معدنِ حکمت ہیں۔ وحی ہمارے یہاں آتی رہی اور فرشتے ہمارے یہاں آتے ہیں اسی لئے اربابِ اقتدار ہم سے حسد کرتے ہیں۔

علامہ ابن خلکان "وفیات الاعیان" میں لکھتے ہیں کہ حضرت امام محمد باقر علامۂ زمان اور بہت بڑے متبحر عالم تھے۔ علامہ ذہبی نے "تذکرۃ الحفاظ" میں آپ کے لقب "باقر" کی وجہ یہ لکھی ہے کہ آپ کو علومِ اسلامیہ کی باریکیوں اور اسرار و رموز پر دستگاہ تھی۔ آپ زہد و ورع میں اپنی مثال آپ تھے۔ آپ کی کرامات کے کئی واقعات اسلامی تاریخ میں ریکارڈ ہیں۔ ("چودہ ستارے" از سید نجم الحسن کراروی مطبوعہ انصاف پریس لاہور ستمبر ۱۹۵۹ء)

"الصافی شرح اصول الکافی" میں لکھا ہے کہ:-

"عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ فِیْ قَوْلِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ: فَقَدْ اٰتَیْنَآ اٰلَ اِبْرٰھِیْمَ الْکِتٰبَ وَاٰتَیْنٰھُمْ مُّلْکًا عَظِیْمًا ۝ جَعَلَ مِنْھُمُ الرُّسُلَ وَالْاَنْبِیَآءَ وَالْاَئِمَّۃَ فَکَیْفَ یُقِرُّوْنَ فِیْ اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَیُنْکِرُوْنَہٗ فِیْ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ"

(الصافی شرح اصول الکافی جزو سوم حصہ اول صفحہ ۱۱۹ کتاب الحجۃ - باب سولہواں بعنوان "اِنَّ الْاَئِمَّۃَ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ وُلَاۃُ الْاَمْرِ وَھُمُ النَّاسُ الْمَحْسُوْدُوْنَ الَّذِیْنَ ذَکَرَھُمُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ" مصنفہ علامہ سرآمد محدثین ملا خلیل رحمہ اللہ خلیل مطبوعہ مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ در ماہ دسمبر ۱۹۰۶ء)

یعنی حضرت امام ابوجعفر (محمد باقر) علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے ارشاد "فَقَدْ اٰتَیْنَآ اٰلَ اِبْرٰھِیْمَ الْکِتٰبَ (وَالْحِکْمَۃَ) وَاٰتَیْنٰھُمْ مُّلْکًا عَظِیْمًا" (یعنی ہم نے آلِ ابراہیم کو کتاب و حکمت دی اور بہت بڑی بادشاہت انہیں عطا کی) کے بارے میں فرماتے ہیں کہ:-

اللہ نے ان میں سے رسول اور نبی اور امام بنائے۔ پھر یہ کیسی عجیب بات ہے کہ آلِ ابراہیم میں تو ان انعاماتِ الٰہیہ کا وجود لوگ تسلیم کرتے ہیں اور آلِ محمدؐ میں ان انعامات کے پائے جانے سے منکر ہیں۔

حضرت امام محمد باقرؒ نے ایک موقعہ پر یہ عظیم الشان پیشگوئی فرمائی کہ:-

"اذا قام القائم علیہ السلام قال ففررتُ منکم لما خفتکم فوھب لی ربی حکماً وجعلنی من المرسلین"

(اکمال الدین صفحہ ۱۹۹ از علامہ حضرت الشیخ ابوجعفر محمد بن علی بابویہ قمی مطبوعہ ایران)

ترجمہ۔ جب حضرت قائم علیہ السلام تشریف لائیں گے تو فرمائیں گے کہ جس وقت مجھے خطرہ لاحق ہوا میں تم سے بھاگ کر چلا گیا۔ اس پر میرے رب نے مجھے حکم عطا فرمایا اور مجھے رسولوں میں سے بنا دیا۔

اسی طرح حضرت ابوجعفرؒ نے یہ بھی فرمایا کہ کتاب اللہ اور سنتِ نبویؐ کا علم امام مہدیؑ کے دل میں اس طرح اُگے گا جس طرح کھیتی بہترین رنگ میں اُگتی ہے۔ پس جو شخص تم میں سے زندہ رہے یہاں تک کہ وہ انہیں دیکھے تو وہ انہیں دیکھنے کے موقع پر یہ کہے:-

"اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَھْلَ بَیْتِ الرَّحْمَۃِ وَالنُّبُوَّۃِ وَمَعْدِنَ الْعِلْمِ وَمَوْضِعَ الرِّسَالَۃِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَقِیَّۃَ اللّٰہِ فِیْ اَرْضِہٖ" یعنی اے اہلِ بیتِ رحمت و نبوت (باقی)

اخبارِ احمدیہ (بقیہ صفحہ ۲)

کے لفظ میں ایک عظیم الشان پیشگوئی مضمر ہے اور وہ یہ ہے کہ جس طرح آسمانوں میں اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آنحضرتؐ پر درود و سلام بھیج رہے ہیں اسی طرح ایک وقت آئے گا کہ روئے زمین کا چپہ چپہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف سے اس طرح معمور نظر آئے گا جس طرح سمندر پانی سے لبریز ہے یعنی تمام بنی نوعِ انسان آنحضورؐ کی غلامی میں آکر آنحضورؐ پر درود بھیجنے لگیں گے۔ اس انقلاب کو منصۂ شہود پر لانے کے لئے ہی اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دنیا میں بھیجا ہے اور اسی کی خاطر ہی جماعتِ احمدیہ اطراف و جوانبِ عالم میں عظیم الشان تبلیغی جہاد میں مصروف ہے اور اس میں اس نے اپنا تن من دھن سب کچھ لگا رکھا ہے۔ آپ نے کہا اس انقلاب کو برپا کرنے کی عظیم جدوجہد میں کامیابی کا راز یہ ہے کہ ہم درود شریف اس کثرت سے پڑھیں کہ کرۂ ارض کی فضاؤں کو درود کے مبارک کلمات سے معمور کر دیں کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً بتایا ہے کہ کُلُّ بَرَکَۃٍ مِّنْ مُّحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَتَبَارَکَ مَنْ عَلَّمَ وَتَعَلَّمَ۔ یہی وجہ ہے کہ درود کا بکثرت ورد ہم احمدیوں کی روح کی غذا ہے اور ہم اس کے بغیر زندہ رہ ہی نہیں سکتے۔

آج ساڑھے بارہ بجے یہاں یک دم تیز بارش شروع ہو گئی جس کا سلسلہ اڑھائی بجے بعد دوپہر تک جاری رہا اور راستوں میں ہر طرف پانی کھڑا ہو گیا چنانچہ مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

درخواست دعا

میری ممانی محترمہ فضیلت بیگم اہلیہ محترم ڈاکٹر نصیر احمد صاحب سول لائن گوجرانوالہ کچھ عرصہ سے درد گردہ کی وجہ سے بیمار چلی آرہی ہیں نیز ان کی بیٹی ناصرہ ضیاء ریڈ بگوال بھی لمبے عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

ایم۔ ایس۔ اختر
کارکن دفتر الفضل
ربوہ

اے کانِ علم!! اے حاملِ رسالت!!! آپ پر سلامتی ہو۔ اے اللہ کی زمین میں اُس کے نمائندہ! آپ پر سلامتی ہو۔

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۲۸۴۲

آپ کی اپنی
احمدیہ ٹریول ایجنسی
امریکہ، کینیڈا، مغربی جرمنی، استنبول، یونان، مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں
★ انڈس ٹریول سروس ★
ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل
لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴